پاکستان
خواب سے یقین تک

ڈاکٹر سمیحہ راحیل قاضی

صدر انٹر نیشنل مسلم ویمن یونین

سابقہ ممبر پارلیمنٹ و اسلامی نظریاتی کونسل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

میرا پیارا پاکستان
آزادی
14th August
مبارک

سورہ انفال آیت نمبر 26

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْـتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِى الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ
يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿8:26﴾

اور یاد کرو جب تم زمین میں بہت تھوڑے تھے، کمزور سمجھے جاتے تھے، ڈرتے تھے کہ لوگ تمہیں اچک نہ لے جائیں، تو اس نے تمہیں جگہ دی اور اپنی مدد سے تمہیں قوت بخشی اور تمہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا، تاکہ تم شکر کرو۔

مقصد کیا تھا؟

نہ عمارتیں، نہ پل، نہ کارخانے

پاکستان کا مطلب کیا لا الہ الا اللہ

قائداعظم نے فرمایا:
پاکستان بننے میں 25 فیصد اس نعرے نے کام کیا۔

▪ مدینہ طیبہ اور پاکستان کی امتیازی شان:

- مدینہ طیبہ
- پاکستان: 27 رمضان المبارک، جمعہ، شب قدر
- مدینہ طیبہ اور پاکستان دونوں وہ ملک ہیں جو اسلام کے لئے قائم کئے گئے۔
- دونوں کے نام ہم معنی ہیں

14 اگست محض ایک دن نہیں:

یہ وہ دن ہے جب برصغیر پاک وہند کی تاریخ نے ایک نئی فیصلہ کن کروٹ لی۔ مسلمانوں نے ایک جاں گسل جدوجہد کے بعد نہ صرف یہ کہ برطانوی سامراج کی دوسو سالہ غلامی بلکہ ہندو سامراج کے تسلط سے بھی نجات حاصل کی

What Is The Two Nation Theory?

دو قومی نظریہ کیا ہے؟

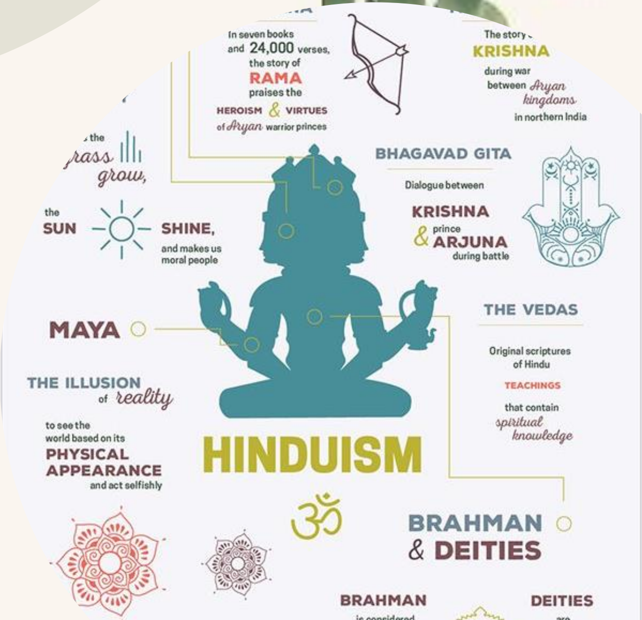

مسلمان اور ہندو دو الگ الگ قومیں ہیں جن کی الگ الگ مذہبی، ثقافتی اور سماجی شناخت ہے۔

نظریہ پاکستان در حقیقت نظریہ اسلام ہے۔

کسی بھی نظریے کے اثرات کا انحصار افراد کے خلوص لگن، وفاداری اور وابستگی پر ہوتا ہے۔

اسلامی نظریے کا سرچشمہ قرآن مجید، رسول اللہ ﷺ کی سنت اور اسلامی رسم و رواج ہے۔

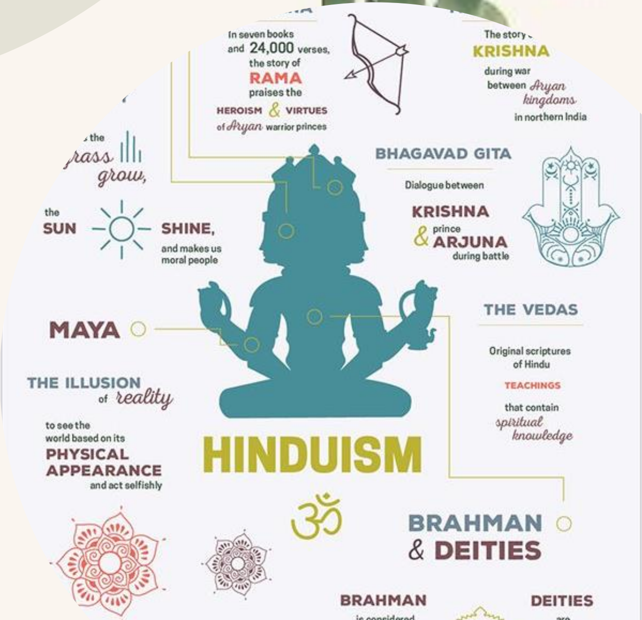

پاکستان ایک بڑی نعمت!

مذہبی آزادی!

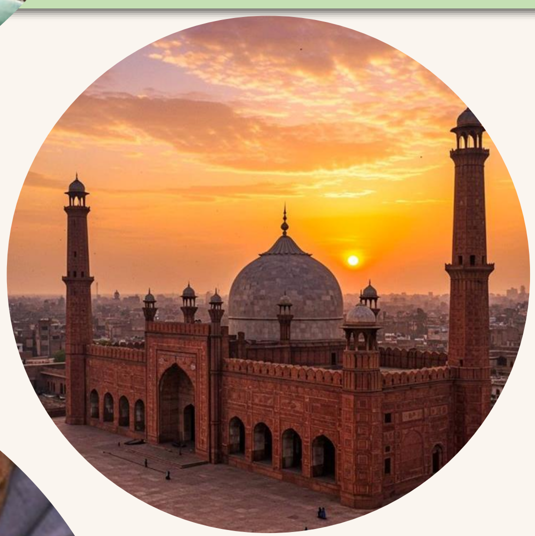

- Mosques are open, Azan is heard freely.
- Islamic laws are part of the legal and social structure.
- We practice Islam without fear or interference.
- Muslims freely perform Eid-ul-Adha sacrifices, including cows.

پاکستان کی تاریخ اور دو قومی نظریہ

پاکستان کی تاریخ میں دو قومی نظریہ (Two Nation Theory) ایک بنیادی نظریہ ہے جس کی بنیاد پر پاکستان کا قیام عمل میں آیا۔ اس نظریے کے مطابق ہندو اور مسلمان دو الگ قومیں ہیں، جن کا مذہب، ثقافت، تاریخ، روایات، اور زندگی گزارنے کا طریقہ کار مختلف ہے، اس لیے دونوں کا ایک ہی ریاست میں رہنا ممکن نہیں۔

➤ دو قومی نظریے کی بنیاد:

یہ نظریہ علامہ اقبال اور قائداعظم محمد علی جناح نے پیش کیا اور آگے بڑھایا۔ اس نظریے کی بنیاد اسلام پر رکھی گئی، اور کہا گیا کہ مسلمان ایک الگ تہذیب و تمدن، الگ دین اور زندگی گزارنے کے اصول رکھتے ہیں۔

➤ دو قومی نظریے کی بنیاد پر پیش آنے والے چند اہم تاریخی واقعات:

1. 1857 کی جنگ آزادی

مسلمانوں اور ہندوؤں نے مل کر انگریزوں کے خلاف لڑائی لڑی، لیکن اس کے بعد مسلمانوں کو شدید نقصان اٹھانا پڑا۔ انگریزوں نے مسلمانوں کو غدار قرار دیا اور ان کے تعلیمی و سماجی حالات مزید خراب ہو گئے۔

2. 1905 - تقسیم بنگال

مسلمانوں نے تقسیم بنگال کا خیر مقدم کیا کیونکہ انہیں علیحدہ شناخت اور ترقی کا موقع ملا۔ ہندوؤں نے اس کی شدید مخالفت کی، جس سے واضح ہوا کہ دونوں قومیں ایک جیسے مفادات نہیں رکھتیں۔

3. 1906 – مسلم لیگ کا قیام

مسلم لیگ کا مقصد مسلمانوں کے حقوق کا تحفظ اور ان کے سیاسی مفادات کا دفاع تھا۔ اس سے دو قومی نظریے کو مزید تقویت ملی۔

4. 1930 – علامہ اقبال کا خطبہ الہ آباد

علامہ اقبال نے پہلی بار واضح طور پر ایک علیحدہ مسلم ریاست کا تصور پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان ایک الگ قوم ہیں اور انہیں ایک علیحدہ ریاست دی جائے۔

5. 1937 – انتخابات اور کانگریس کا رویہ

1937 کے انتخابات میں کانگریس نے برتری حاصل کی، لیکن مسلمانوں کو نظر انداز کیا گیا۔ ہندو مسلم اتحاد کی امیدیں دم توڑ گئیں اور دو قومی نظریہ مزید مضبوط ہوا۔

6. 23 مارچ 1940 – قرارداد لاہور (پاکستان ریزولیوشن)

مسلم لیگ نے باقاعدہ طور پر ایک علیحدہ ریاست کا مطالبہ کیا۔ یہ دو قومی نظریے کا عملی اظہار تھا۔

7. 1947 – قیام پاکستان

برصغیر کی تقسیم کے ساتھ پاکستان وجود میں آیا۔ اس عمل نے دو قومی نظریے کی سچائی کو واضح کر دیا۔

➤ دو قومی نظریے کی اہمیت:

1. مسلمانوں کو علیحدہ شناخت ملی۔
2. اسلامی اقدار پر مبنی ریاست قائم ہوئی۔
3. برصغیر کے مسلمانوں کو مذہبی آزادی ملی۔

آج دو قومی نظریہ اپنی پوری
آب و تاب سے زندہ و جاوید نظر آرہا ہے۔
بنگلہ دیش + پاکستان

قائد اعظم اور دو قومی نظریہ:

11 اکتوبر 1947 کو حکومت پاکستان کے افسروں سے خطاب:

پاکستان کو معرض وجود میں لانا مقصود بالذات نہیں بلکہ مقصد کے حصول کے ذریعے کا درجہ رکھتا ہے۔ ہمارا نصب العین یہ تھا کہ ہم ایسی مملکت کی تشکیل کریں جہاں ہم آزاد انسانوں کی طرح رہ سکیں، جو ہماری تہذیب و تمدن کی روشنی میں پھلے پھولے اور جہاں معاشرتی انصاف کے اسلامی اصولوں کو پوری طرح پنپنے کا موقع مل سکے۔

13 جنوری 1948 کو اسلامیہ کالج پشاور سے خطاب:

اسلام ہماری زندگی اور ہمارے وجود کا بنیادی سرچشمہ ہے۔ ہم نے پاکستان کا مطالبہ ایک زمین کے ٹکڑے کے لئے نہیں کیا تھا بلکہ ہم ایسی تجربہ گاہ حاصل کرنا چاہتے تھے جہاں اسلام کے اصولوں کو آزما سکیں۔

14 فروری 1948 سبی دربار بلوچستان سے خطاب:

میرا ایمان ہے کہ ہماری نجات کا واحد ذریعہ اس سنہری اصولوں والے ضابطہ حیات پر عمل کرنا ہے جو ہمارے عظیم پیغمبر اسلام نے ہمارے لئے قائم کرر کھا ہے۔ ہمیں اپنی جمہوریت کی بنیادیں سچے اسلامی اصولوں اور تصورات پر رکھنی چاہیے۔ اسلام کا سبق ہے کہ مملکت کے امور و مسائل کے بارے میں فیصلے باہمی مشوروں سے کیا کرو۔

پاکستان کی دنیا میں اہمیت:

اللہ پاک نے پاکستان کو کون کون سی نعمتیں بخشیں:

- بہترین سمندر، پہاڑ، چار موسم, بندر گاہیں، پھل، میوے، وقت
- گیس، پیٹرول، سونے، کوئلے کے ذخائر
- اسلامی آئین
- ایٹمی پاور
- نوجوانوں کا آبادی میں تناسب زیادہ

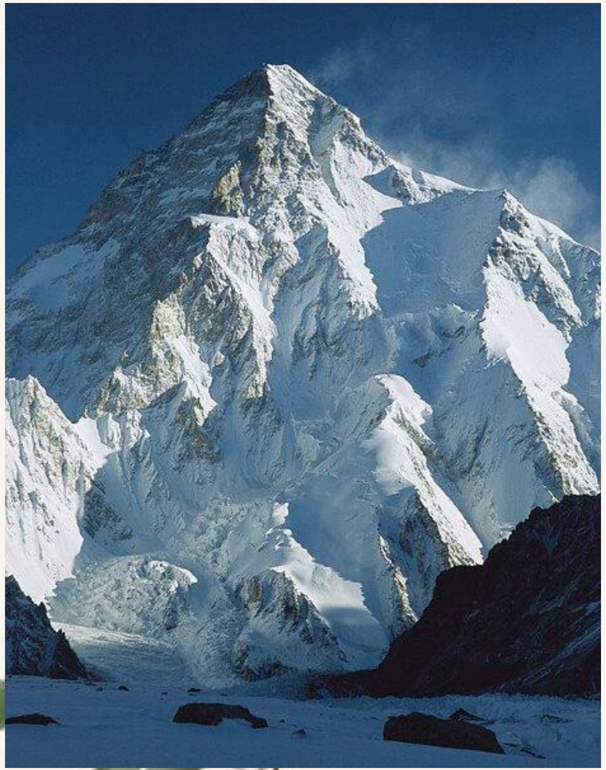

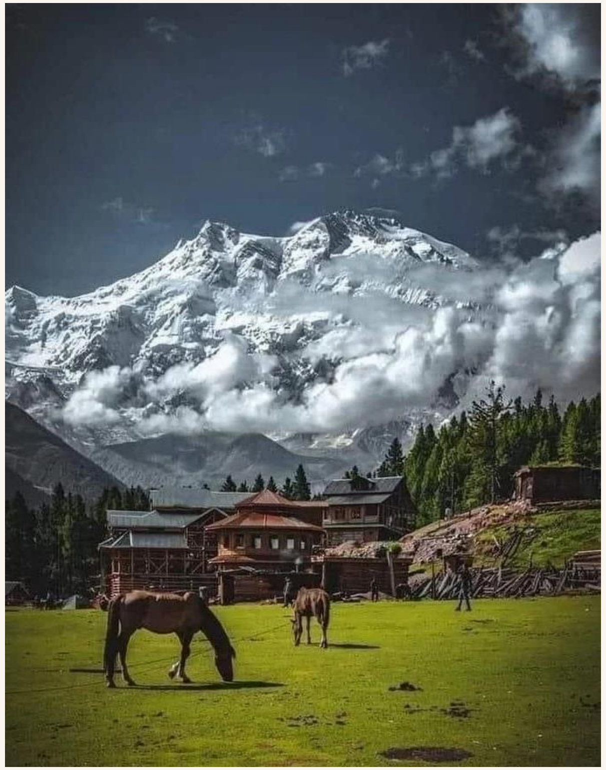

قدرتی خوبصورتی

Pakistan is home to breathtaking landscapes like??

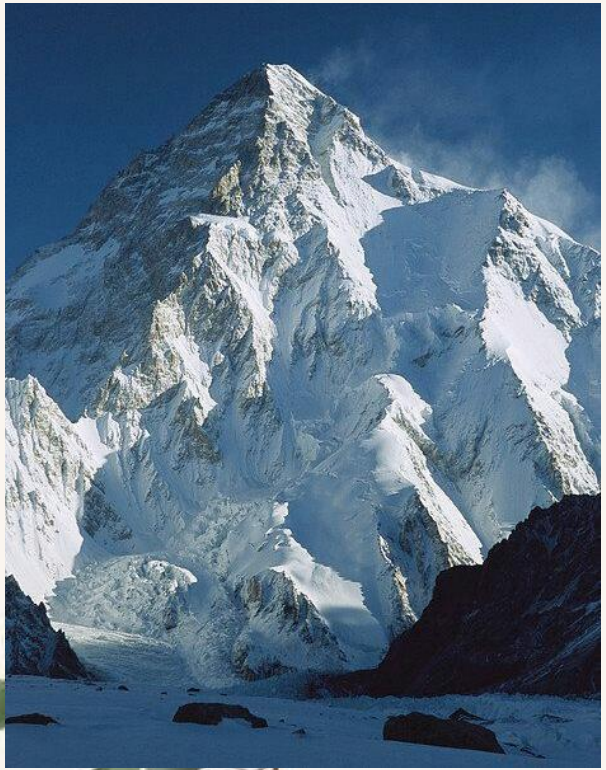

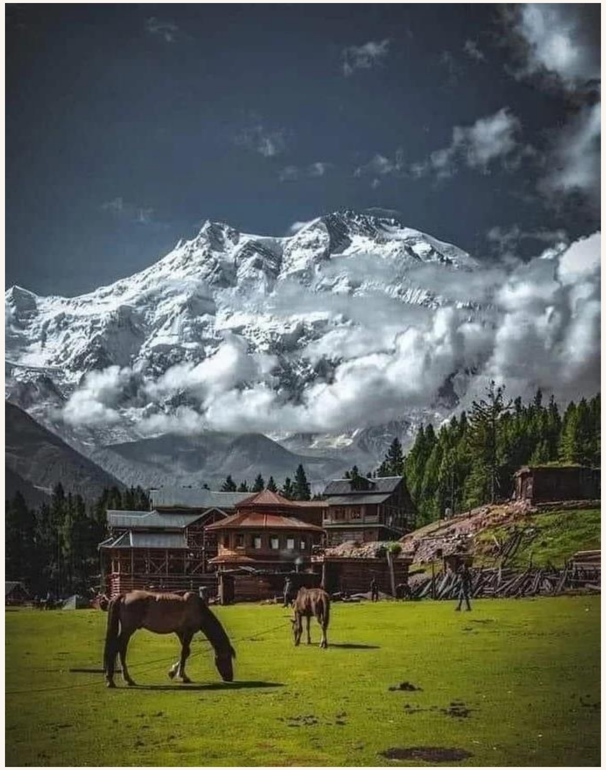

قدرتی خوبصورتی

Pakistan is home to breathtaking landscapes like **Hunza Valley, Fairy Meadows, and the mighty K2.**

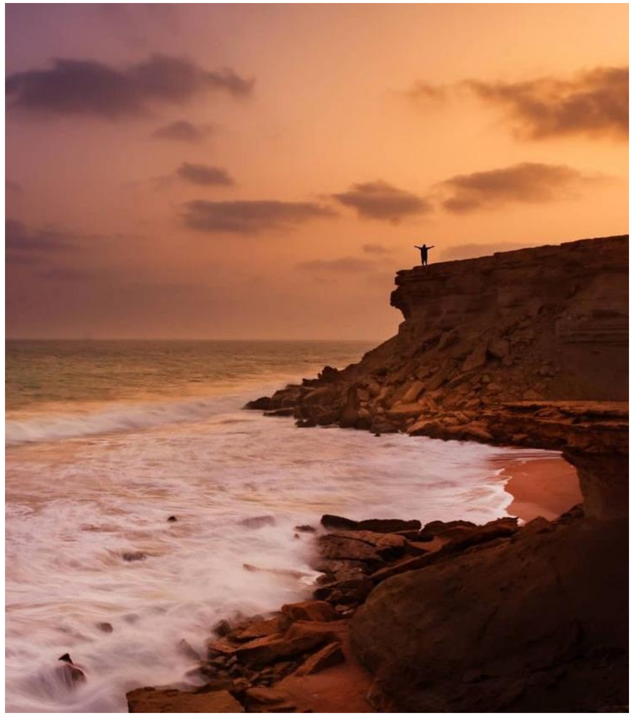

پاکستان کے موسم

پاکستان میں چار بڑے موسم پائے جاتے ہیں:

گرمی، سردی، بہار اور خزاں

شمالی علاقوں میں شدید سردی اور برفباری، جبکہ جنوبی علاقوں میں سخت گرمی ہوتی ہے۔ مون سون کے دوران مشرقی علاقوں میں بارشیں ماحول کو تروتازہ کرتی ہیں۔

معدنی وسائل

- سونا، تانبا، لوہا: ؟

- نمک، کوئلہ: ؟
- زمرد، سنگِ مرمر:؟
- یورینیم، جپسم: ؟

معدنی وسائل

- **سونا، تانبا، لوہا:** ریکوڈق اور چاغی میں ذخائر
- **نمک، کوئلہ:** کھیوڑہ نمک کی کان اور تھر میں کوئلہ
- **زمرد، سنگِ مرمر:** گلگت، خیبر پختونخوا میں
- **یورینیم، جپسم:** توانائی اور صنعت کے لیے اہم

جس چیز نے قیام پاکستان ممکن بنایا:

آزادی کا جذبہ/ بے دریغ قربانی دی

دینی، نظریہ حیات کی ترجیح

مخلص اور باصلاحیت اہل اور ایماندار قیادت

1. جغرافیائی محلِ وقوع کی اہمیت

- پاکستان جنوبی ایشیا، مشرق وسطیٰ اور وسط ایشیا کے سنگم پر واقع ہے۔
- چین، بھارت، افغانستان، ایران کے درمیان ایک اسٹریٹجک پل کا کردار ادا کرتا ہے۔
- گوادر بندرگاہ بحرِ ہند میں اہم سمندری تجارتی راستوں کے قریب واقع ہے، جو چین اور وسط ایشیا کے لیے تجارتی گیٹ وے ہے۔

2. عسکری (فوجی) اہمیت

- پاکستان دنیا کی ساتویں بڑی ایٹمی طاقت ہے۔
- ایک منظم اور تجربہ کار فوج رکھتا ہے۔

3. سفارتی اہمیت

- اسلامی دنیا میں ایک نمایاں ملک سمجھا جاتا ہے۔
- او آئی سی OIC، ساؤتھ ایشین ایسوسی ایشن فار ریجنل کوآپریشن SAARC اور یونائیٹڈ نیشنز جیسے اداروں میں فعال کردار ادا کرتا ہے۔
- چین، ترکی، سعودی عرب، ایران، اور امریکہ جیسے بڑے ممالک کے ساتھ تعلقات رکھتا ہے۔

4. اقتصادی راہداری CPEC

- چائنا–پاکستان اکنامک کاریڈور (CPEC) ایک میگا پروجیکٹ ہے جس کی مالیت 60+ بلین ڈالرز ہے۔
- یہ منصوبہ چین، گوادر، اور وسط ایشیا کے درمیان تجارتی راستہ فراہم کرتا ہے۔
- پاکستان عالمی سرمایہ کاروں کے لیے مرکز بنتا جا رہا ہے۔

5. اسلامی دنیا میں قیادت کا کردار

- پاکستان اسلامی نظریاتی ریاست ہے، جو دنیا بھر کے مسلمانوں کے مسائل پر آواز بلند کرتا ہے۔
- فلسطین، کشمیر، اور اسلاموفوبیا جیسے معاملات پر عالمی سطح پر اپنا موقف پیش کرتا ہے۔

6. افرادی قوت اور نوجوان آبادی

- پاکستان ایک یوتھ ڈومیننٹ ملک ہے (60٪ سے زیادہ آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے)۔
- دنیا کے کئی ممالک میں پاکستانی افرادی قوت خدمات سرانجام دے رہی ہے (خصوصاً خلیجی ممالک میں)۔
- بیرونِ ملک پاکستانی (Overseas Pakistanis) معیشت کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔

7. زرعی و قدرتی وسائل کی اہمیت

- پاکستان دنیا کے بڑے زرعی ممالک میں شمار ہوتا ہے (گندم، چاول، کپاس، آم وغیرہ)۔
- معدنیات، کوئلہ، گیس، اور دیگر قدرتی وسائل سے مالا مال ہے۔

پاکستان کا روشن مستقبل

1. سیاسی اصلاحات

- جمہوری اداروں کو مضبوط بنانا۔
- شفاف الیکشن، مکالمہ، اور برداشت کو فروغ دینا۔

2. معاشی بہتری

- کرپشن کا خاتمہ۔
- برآمدات میں اضافہ، صنعت و زراعت کی ترقی۔
- نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع۔

3. تعلیم پر توجہ

- تعلیمی بجٹ میں اضافہ۔
- یکساں نصابِ تعلیم کا نفاذ۔
- فنی تعلیم اور تربیت کے ادارے۔

4. صحت کی سہولتوں میں بہتری

- بنیادی مراکزِ صحت کا قیام۔
- سرکاری اسپتالوں کی حالت بہتر بنانا۔

5. توانائی کے متبادل ذرائع

- سولر، ہوا اور پانی سے بجلی پیدا کرنے کے منصوبے۔
- تھر کول اور ہائیڈرو پاور پر کام۔

6. امن وامان کا قیام

- مدارس کی اصلاح، تعلیمی اداروں میں برداشت کا درس۔
- پولیس اور انٹیلیجنس اداروں کی بہتری۔

7. ماحولیاتی تحفظ

- شجر کاری مہم، پانی کی بچت، پلاسٹک کے استعمال پر پابندی۔
- آلودگی کی روک تھام کے لیے قوانین پر عمل۔

8. انصاف کی فراہمی

- عدالتی نظام کی بہتری، فوری انصاف۔
- غریب اور مظلوم طبقے کو قانونی مدد۔

❖ پاکستان کا روشن مستقبل: امید کی کرن

- "مشکل وقت ہمیشہ نہیں رہتا، مگر مضبوط لوگ ہمیشہ رہتے ہیں"

- پاکستان ایک نظریاتی ریاست ہے جو بے شمار قربانیوں کے بعد معرضِ وجود میں آئی۔ بلاشبہ اس نے قیام کے بعد کئی چیلنجز کا سامنا کیا، مگر آج بھی یہ ملک اپنی قوتِ ارادی، وسائل، اور نوجوانوں کی توانائی کے بل بوتے پر ایک روشن اور امید افزا مستقبل کی طرف بڑھ رہا ہے۔

1. نوجوان نسل: پاکستان کا قیمتی سرمایہ

- نوجوانوں کی اکثریت پاکستان کا سب سے بڑا اثاثہ ہے۔
- پاکستان کی آبادی کا بڑا حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے۔ یہ نوجوان تعلیم یافتہ، پرجوش اور باصلاحیت ہیں۔
- جدید ٹیکنالوجی، کاروبار، اور تخلیقی شعبوں میں بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں۔
- عالمی مقابلوں میں پاکستان کا نام روشن کر رہے ہیں۔

2. تعلیمی اور فکری بیداری

- تعلیمی اداروں میں بہتری آ رہی ہے۔
- آن لائن تعلیم اور ہنر سیکھنے کی سہولیات عام ہو چکی ہیں۔
- والدین میں تعلیم کی اہمیت کا شعور بڑھ رہا ہے۔

3. ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل ترقی

آئی ٹی انڈسٹری ترقی کر رہی ہے، فری لانسنگ میں پاکستان دنیا میں سر فہرست ممالک میں شامل ہے۔
نوجوان سافٹ ویئر، ایپ ڈیویلپمنٹ، اور اسٹارٹ اپس کی طرف مائل ہیں۔

4. زراعت، معدنیات اور وسائل

پاکستان ایک زرعی ملک ہے جس کے پاس پانی، زرخیز زمین، اور موسمی تنوع موجود ہے۔
بلوچستان اور شمالی علاقہ جات میں قیمتی معدنی وسائل موجود ہیں۔

5. اسلامی و خاندانی اقدار

ہماری معاشرتی بنیاد مضبوط ہے جو خاندانی نظام، روایات اور دینی اصولوں پر قائم ہے۔
ان اقدار نے ہمیں عالمی چیلنجز میں متحد رکھا ہے۔

6. شعور یافتہ قوم اور جمہوری جدوجہد

- عوام میں سیاسی شعور بڑھ رہا ہے۔
- میڈیا اور سوشل میڈیا نے عوامی آواز کو مضبوط کیا ہے۔
- کرپشن، ناانصافی اور بدانتظامی کے خلاف آواز بلند کی جا رہی ہے۔

7. عالمی سطح پر بہتر روابط

- سی پیک جیسے بڑے منصوبے عالمی سرمایہ کاری کے دروازے کھول رہے ہیں۔
- پاکستان کا جغرافیائی محل وقوع اسے عالمی سطح پر اہم بناتا ہے۔

پاکستان کا مستقبل یقیناً امید افزا ہے۔ اگر ہم:

دیانتدار قیادت کا انتخاب کریں،
تعلیم و تحقیق کو فروغ دیں،
نوجوانوں کو مواقع دیں،
اور اپنے وسائل کو صحیح سمت میں استعمال کریں۔

اقبال کا خواب اور ہمارے فرائض:

نہیں ہے نا امید اقبال اپنی کشتِ ویراں سے
ذرا نم ہو تو یہ مٹی بہت زرخیز ہے ساقی

حل کیا ہے؟

کونوا قوامین بالقسط

- ۔ علامہ اقبال کے خواب کو انشاءاللہ تعبیر دیں گے۔
- ۔قائداعظم کے نامکمل مشن کی تکمیل
- ۔اسلامی جمہوریت عوام کی فلاح کے لیے دن رات خدمت
- ۔ پاکستان کو اسلامی اور خوشحال بنا کردم لیں گے۔

ہماری دینی واخلاقی اور قومی ذمہ داری:

پھر کیوں نہ ان قوموں میں سے تم سے پہلے گزر چکی ہیں، ایسے اہل خیر موجود رہے جو ملک
میں فساد سے روکتے ؟ ایسے لوگ نکلے بھی تو بہت کم جن کو ہم نے اُن میں سے بچالیا
اور جو ظالم تھے وہ انہیں مزوں کے پیچھے لگے رہے جن کے سامان انہیں فراوانی کے ساتھ
دیے گئے تھے اور وہ مجرم بن کر رہے

سورۃ ھود 116

اقتدار امانت دار اہل لوگوں کے ہاتھوں میں

مخلص اور اہل قیادت ہو تو:

قومیں آگے بڑھتی ہیں اور عروج کی طرف جاتی ہیں ہیں۔

قیادت مفاد پرست ہو تو:

بس اپنے مفاد کو قومی مفاد پر مقدم رکھتی ہیں۔

دوسروں کے سہارے چلتی ہیں۔

قوم زوال کا شکار ہو جاتی ہے۔

اچھے قوانین اور آئین بے اثر ہو جاتے ہیں۔

ہم ہر پاکستانی کو دعوت دیتے ہیں

- ۔ 14 اگست کے دن تجدید عہد کرے۔
- ۔ پاکستان کو مسائل سے نکالنے کے لیے اپنا کردار ادا کرے۔
- ۔ قیام پاکستان کی جدوجہد کی طرح سرگرمِ عمل ہو جائے۔

حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نے فرمایا:

"مشرق (یعنی مشرقی علاقوں) سے کچھ لوگ نکلیں گے، جو مہدی کے لیے حکومت کی راہ ہموار کریں گے۔"

(سنن ابن ماجہ، حدیث نمبر 4088)

اگر تم دل گرفتہ ہو کہ
تم کو ہار جانا ہے
تو پھر تم ہار جاؤ گے
اگر خاطر شکستہ ہو کہ تم
کچھ کر نہیں سکتے تو
یقیناً گر نہ پاؤ گے
یقین سے عاری ہو کر
منزلوں کی سمت چلنے
سے کبھی منزل نہیں ملتی
کبھی کنکر کے جتنے حوصلے
والوں سے بھاری سل نہیں ہلتی
زمانے میں ہمیشہ کامیابی
ان کے حصے میں ہی آتی ہے

جو اول دن سے اپنے ساتھ
عزم مصمم لے کر چلتے ہیں
کہ جنکے دل میں عزم و حوصلہ
اک ساتھ پلتے ہیں
اگر تم چاہتے ہو کامیاب و کامراں ہونا
تو بس رخت سفر میں
تم یقین و عزم کی مشل جلا رکھنا
سفر دشوار تر ہو تب بھی
ہمت و حوصلہ رکھنا
سفر آغاز جب کرنا
تو بس سمجھ لینا کہ جہاں میں
کامیابی کی یقین والوں سے یاری ہے
اگر تم بھی یقین رکھو تو پھر منزل تمہاری ہے

▪ ساقی نامہ کے منتخب اشعار
علامہ اقبالؒ

وہ جوئے کہستاں اچکتی ہوئی
اٹکتی لچکتی سرکتی ہوئی
اچھلتی پھسلتی سنبھلتی ہوئی
بڑے پیچ کھا کر نکلتی ہوئی
رکے جب تو سل چیر دیتی ہے یہ
پہاڑوں کے دل چیر دیتی ہے یہ
ذرا دیکھ اے ساقیِ لالہ فام
سناتی ہے یہ زندگی کا پیام

شراب کہن پھر پلا ساقیا
وہی جام گردش میں لا ساقیا
مجھے عشق کے پر لگا کر اڑا
مری خاک جگنو بنا کر اڑا
خرد کو غلامی سے آزاد کر
جوانوں کو پیروں کا استاد کر

تڑپنے پھڑکنے کی توفیق دے
دل مرتضی سوز صدیق دے
جگر سے وہی تیر پھر پار کر
تمنا کو سینوں میں بیدار کر

جوانوں کو سوز جگر بخش دے
مرا عشق میری نظر بخش دے

مرا دل مری رزم گاہ حیات
گمانوں کے لشکر یقیں کا ثبات
یہی کچھ ہے ساقی متاع فقیر
اسی سے فقیری میں ہوں میں امیر
مرے قافلے میں لٹادے اسے
لٹادے ٹھکانے لگادے اسے

ملے گا منزل مقصود کا اُسی کو سراغ
اندھیری شب میں ہے چیتے کی آنکھ جس کا چراغ!

JI YOUTH
WOMEN